3066-کوالٹی جاننے کے لیے سیمپل سے زیادہ کا کیا کرے

سوال

لیبارٹري والے کے پاس پنیر، جوس، گوشت، اورڈرائی فروٹ اور عطر، لسی، دودھ وغیرہ بہت سی اشیاء کوالٹی ٹیسٹ ہونے کے لیے لائی جاتی ہیں، اور بعض نمونے ضرورت سے زیادہ ہوتے ہیں توکیا لیبارٹري والے کے لیے ان کا استعمال جائز ہے یا وہ کسی مستحق کو دے سکتا ہے ؟

یہ علم میں رکھیں کہ یہ زیادہ دیر تک لیبارٹري اور کسٹم ہاؤس میں رکھنے سے خراب ہوجائیں گے اورانہیں پھینکنا پڑے گا، اس کے علاوہ بہت سے تاجراس طرح کے باقی مانندہ نمونوں کے بارہ میں آکر پوچھتے ہی نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مسئولین کوچاہیے کہ لیبارٹري میں کوالٹی ٹیسٹ کے لیے نمونے اتنی مقدار میں ہی لیں جس کی غالبا ضرورت ہوتی ہے، اورضرورت سے زیادہ طلب نہ کریں، اور نہ ہی لازمی سے سپرد بھی نہ کیے جائيں.

دوم :

بعض مقدار کافی ہونے اور باقی بچ جانے کی صورت میں بچا ہوئی چیز مالک کوواپس کریں، وہ اس طرح کہ نمونے پر مالک کا نام اورپتہ اورٹیسٹ رپورٹ لینے کی تاریخ درج کریں اوراس کے ساتھ واپس کرنے کی جگہ اوراس کے بارہ میں مسئول شخص کا بھی ذکر کریں تاکہ مراجعہ کرنا ممکن ہوسکے.

سوم :

مالک یااس کے نائب کے حاضر نہ ہونے کی صورت اورخراب ہونے کے خدشہ کی صورت میں یہ نمونے فروخت کرکے مسلمانوں کے بیت المال میں داخل کردیے جائيں، اوراگر اسے فروخت نہ کیا جاسکے تو بیت المال کے مصرف میں لائے جائيں.